السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رخساروں اورداڑھی پر جوبال اگیں وہ داڑھی ہے لیکن ٹھوڑی سے اوپر نچلے ہونٹ کے بالکل نیچے عنفقہ چھوٹی داڑھی کیا یہ بھی داڑھی میں شامل ہے ؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسے کتر ڈالتے تھے ۔ (بخاری کتاب الباس (قص الشارب)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(عنفقہ "یعنی بچہ داڑھی بھی داڑھی میں شامل ہے جو اسے خارج سمجھتے ہیں ان کی غلطی ہے کیونکہ جو بال نیچے کے جبڑے پر ہیں ان کے داڑھی میں داخل ہونے میں کوئی شبہ نہیں (فتوی اہل حدیث :1/273"

ممکن ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بچہ داڑھی کو لینے کا فعل کسی عذر یا اجتہاد کی بناء پر ہو کہ یہ داڑھی کی حد بندی میں داخل نہیں جب کہ فی الواقع یہ داخل ہے یا خذ ہذین سے مراد باچھوں کے دونوں جانب کے چند بال ہوں جن کے منہ میں گرنے کا خدشہ لاحق رہتا ہے نہ کہ بچہ داڑھی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص820

محدث فتویٰ